سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ ۱۹۹۵
SINDH ACT NO.III OF 1995
سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۹۵
THE SINDH FINANCE ACT, 1995
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of 1958

۴۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act V of 1958

۵۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

۶۔ ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

۷۔ ۱۹۷۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act VII of 1977

۸۔ ۱۹۹۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XIII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XIII of 1994

۹۔ رسمی پارٹیوں، فنکشنز وغیرہ پر ٹیکس

Tax on ceremonial parties, functions, etc

۱۰۔ قواعد

Rules

سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ ۱۹۹۵
SINDH ACT NO.III OF 1995
سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۹۵
THE SINDH FINANCE ACT, 1995

[۱۶ اگست ۱۹۹۵]

ایکٹ جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز کو معقول بنایا، لگایا اور بڑھایا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز کو معقول بنانا، لگانا اور بڑھانا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۹۵ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور پہلی جولائی ۱۹۹۵ کے سے نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مفہوم اور مضمون کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(b) "بیان کردہ" مطلب قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(c) "قواعد" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد۔

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم
Amendment of Act II of 1958

۳۔ اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں، سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے شیڈول I میں:

(a) آرٹیکل ٦ کے بعد، نیا آرٹیکل شامل کیا جائے گا:

"6-A۔ ڈولپر یا بلڈر کی طرف سے جاری کردہ پلاٹوں اور فلیٹوں کے سلسلے میں الاٹمنٹ آرڈر:

(i)۴۰۰ چورس گز اور اس سے زائد	پلاٹ کی قیمت کے دو فیصد برابر
(ii)۱۵۰۰ چورس فٹ سے زائد شامل ایراضی	فلیٹ کی قیمت کے ایک فیصد برابر

رکھنے والے فلیٹوں کی صورت میں	

وضاحت: اظہاروں "ڈولپر" اور "بلڈر" کو وہ ہی معنی ہوگی، جو ان کو سندھ بلڈنگس کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں دی گئی ہے۔

(b) آرٹیکل ۱۴، کالم ۲ میں، الفاظ "ایک سو روپے" کے لیئے الفاظ "دس روپے ہر ایک لاکھ روپے کے لیئے یا اس کے کسی حصہ پر بل کی قیمت کے تحت کم از کم ایک سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(c) آرٹیل ۲۰، کالم ۲ میں، الفاظ "دس روپے" کے لیئے الفاظ "ایک سو روپے ہر ایک لاکھ روپے پر یا اس کے کسی حصہ پر چارٹر پارٹی کی قیمت کے تحت" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(d) آرٹیکل ۲۰ کے بعد، مندرجہ ذیل نئے آرٹکل کو شامل کیا جائے گا:

"۲۱۔ چیک، پے آرڈر یا بینک ڈرافٹ پچاس پیسے"۔

(e) آرٹیکل ۳۷ میں، شق (c) کی داخلا کے سامنے، کالم ۲ میں، الفاظ "پچاس روپے" کے لیئے الفاظ "ایک سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا۔

(f) آرٹیکل 63-A کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act V of 1958

"63-A۔ لیز سے پہلے پلاٹ کی الاٹمنٹ آرڈر کی منتقلی۔

(a) رہائشی پلاٹوں کی صورت میں:

(i)۲۰۰ چورس گز سے زائد لیکن ۲۴۰ چورس گز سے زائد نہ ہو	چار روپے فی چورس گز
(ii) ۲۴۰ چورس گز سے زائد لیکن ۳۰۰ چورس گز سے زائد نہ	پانچ روپے فی چورس گز

۱۹۵۸ کے مغربی

پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958	ہو	
	(iii)۴۰۰ چورس گز سے زائد	دس روپے فی چورس گز
	(b)صنعتی پلاٹوں کی صورت میں	پچیس روپے فی چورس گز

۴۔سندھ شہری غیر منقولہ جائیدادٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ میں، دفعہ 7-B کے بعد مندرجہ نئی دفعہ کو شال کییا جائۓ گا:

۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

(اضافی سر چارج) ص"7-C۔ ایسے ٹیکس پر پچیس فیصد کے نرخ پر ایک اضافی سرچارج لگائی اور وصول کی جائے گی:

بشرطیکہ چھہ سو چورس گز سے کم پلاٹ پر عمارت اور رہائشی مقاصد کے لیئے دو ہزار چورس فٹ شامل ایراضی رکھنے والے فلیٹ پر اضافی چارج وصول نہیں کی جائے گی۔"۔

۵۔سندھ موٹر گاڑیاں ٹیکسیشن ایکٹ، ۱۹۵۸ میں، شیڈول میں، جریاں نمبر 6(i) اور (ii) میں داخلاؤں میں، اعداد "۱۰۰" اور "۲۰۰" کے لیئے اعداد "۲۰۰" اور "۳۰۰" کو ترتیبوار متبادل بنایا جائے گا۔

۱۹۷۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ VII کی ترمیم Amendment of West Pakistan Act VII of 1977

٦۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹٦۳ میں۔

(i)پانچویں شیڈول میں، جریاں نمبر ۲ کے لیئے اور اس کے نیچے داخلاؤں کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"۲"۔ رہائشی آفیس یا کمرشل صنعتی کام	توانائی کے فی یونٹ پر ایک پیسا توانائی کے فی یونٹ پر ایک پیسا توانائی کے فی یونٹ پر ڈیڑھ پیسا
ٹیوب ویلس اور آبپاشی	توانائی کے فی یونٹ پر

اور زرعی مشینری	ایک پیسا۔"

(ii) ساتویں شیڈول میں، جریاں نمبر ۲ میں، اس کی داخلاؤں کے بعد، مندرجہ ذیل وضاحت شامل کی جائے گی:

"وضاحت: بیرونی بینکوں کی صورت میں ادا کیا گیاشیئر کیپیٹل کم از کم ادا کردہ کیپیٹل ہوگا، جیسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے مقرر کیا گیا ہو۔"۔

۷۔ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۷ کی دفعہ ۸ میں:

"(i)ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"(۱)ہوٹلوں پر مالیت کی بنیاد پر ایک ٹیکس لگائی جائے گی جس کو ہوٹل ٹیکس کہا جائے گا، جو رہنے والے فی فرد پر روزانہ کمرے کے کرائے کے ساڑھے سات فیصد کے برابر ہوگی؛

(a)ہوٹل کی صورت میں جو ایک سو روپے وصول کر رہا ہو لیکن چار سو روپے سے زائد وصول نہ کرتا ہو	رہائش اختیار کرنے والے افراد کے مکمل عدد کے ساٹھ فیصد برابر
ہوٹل جو چار سو روپے سے زائد لین سات سو روپے سے زائد وصول نہ کرتا ہو	رہائش اختیار کرنے والے افراد کے مکمل عدد کے ستر فیصد برابر
ہوٹل جو سات سو روپے سے زائد لیکن ایک ہزار روپے سے زائد وصول نہ کرتا ہو	رہائش اختیار کرنے والے افراد کے مکمل عدد کے اسی فیصد برابر
ہوٹل جو ایک ہزار روپے سے زائد وصول کرتا ہو۔	رہائش اختیار کرنے والے افراد کے مکمل عدد کے پچاسی فیصد برابر

(ii)ذیلی دفعہ (۴) میں، وضاحت میں، شق (b) کے

۱۹۹۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XIII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XIII of 1994

رسمی پارٹیوں، فنکشنز وغیرہ پر ٹیکس

Tax on ceremonial parties, functions, etc

قواعد

Rules

بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:
"(c) "کمرے کا کرایا" جس میں شامل ہیں ائیر کنڈیشن، کھانے لائق چیزیں بشمول اعزازی ناشتہ، خدمات یا دیگر سہولیات عام طور پر جو رہائش اختیار کرنے والے گاہک کو فراہم کی جاتی ہیں، ان پر چارجز۔"۔

۸۔ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۹۴ کی دفعہ ۸ میں، الفاظ "اسی فیصد" کے لیئے الفاظ "پچھتر فیصد" کو متبادل بنایا جائے گا۔

۹۔ساری رسمی تقریبوں یا میٹنگس بشمول شادی ہال، لان، کمیونٹی سینٹر یا ہال، کلب، جیم خانہ یا ہوٹل میں شادی کی پارٹی، سالگرہ کی خوشی، سالانہ اور سلسلیوار میٹنگس اور استقبالیہ پر دوسو پچاس روپے فی پارٹی یا فنکشن کے حساب سے سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۹۴ کی دفعہ ۷ میں بیان کردہ فرد سے ایک ٹیکس لگائی اور وصول کی جائے گی۔

۱۰۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے اور ان کو موثر بنانے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے اور ایسی قواعد دیگر معاملات میں، اس ایکٹ کے تحت ٹیکسز اور لگان لگانے اور وصول کرنے، جمع کرنے اور اس سے استثنیٰ کا طریقیکار بیان کریں گے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا